روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 26 مارچ 2014ء 24 جمادی الاول 1435 ہجری 26/ امان 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 70

علم الابدان اور علم الادیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

العلم علمان علم الادیان و علم الابدان

علم کی دو ہی قسمیں ہیں۔ ادیان کا علم اور ابدان کا علم

(الموضوعات الکبیر . ملا علی قاری صفحہ 48 مطبع مجتبائی دھلی 1315ھ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

’’طاعون کا علاج توبہ واستغفار ہی ہے یہ کوئی معمولی بلا نہیں بلکہ ارادہ الٰہی سے نازل ہوئی ہے۔ یہ تو ہم نہیں کہہ سکتے کہ ہماری جماعت میں سے کسی کو نہ ہو۔(-) میں سے بھی بعض کو طاعون ہوگئی تھی لیکن ہاں ہم یہ کہتے ہیں کہ جو خدا تعالیٰ کے حضور تضرع اور زاری کرتا ہے اور اس کے حدود واحکام کو عظمت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور اس کے جلال سے ہیبت زدہ ہو کر اپنی اصلاح کرتا ہے وہ خدا کے فضل سے ضرور حصہ لے گا۔ اس لئے ہماری جماعت کو چاہئے کہ وہ تہجد کی نماز کو لازم کرلیں جو زیادہ نہیں وہ دو ہی رکعت پڑھ لے کیونکہ اس کو دعا کرنے کا موقع بہرحال مل جائے گا۔ اس وقت کی دعاؤں میں ایک خاص تاثیر ہوتی ہے کیونکہ وہ سچے درد اور جوش سے نکلتی ہیں۔ جب تک ایک خاص سوز اور درد دل میں نہ ہو۔ اس وقت تک ایک شخص خواب راحت سے بیدار کب ہوسکتا ہے؟ پس اس وقت کا اُٹھنا ہی ایک درد دل پیدا کر دیتا ہے جس سے دعا میں رقت اور اضطراب کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اور یہی اضطراب اور اضطرار قبولیت دعا کا موجب ہو جاتے ہیں لیکن اگر اُٹھنے میں سستی اور غفلت سے کام لیتا ہے تو ظاہر ہے کہ وہ درد اور سوز دل میں نہیں کیونکہ نیند تو غم کو دور کر دیتی ہے۔ لیکن جب کہ نیند سے بیدار ہوتا ہے تو معلوم ہوا کہ کوئی درد اور غم نیند سے بھی بڑھ کر ہے جو بیدار کر رہا ہے۔ پھر ایک اور بات بھی ضروری ہے جو ہماری جماعت کو اختیار کرنی چاہئے اور وہ یہ ہے کہ زبان کو فضول گوئیوں سے پاک رکھا جاوے۔ زبان وجود کی ڈیوڑھی ہے اور زبان کو پاک کرنے سے گویا خدا تعالیٰ وجود کی ڈیوڑھی میں آ جاتا ہے جب خدا تعالیٰ ڈیوڑھی میں آ گیا تو پھر اندر آنا کیا تعجب ہے۔

پھر یاد رکھو کہ حقوق اللہ اور حقوق عباد میں دانستہ ہرگز غفلت نہ کی جاوے۔ جو ان امور کو مدنظر رکھ کر دعاؤں سے کام لے گا یا یوں کہو کہ جسے دعا کی توفیق دی جاوے گی۔ ہم یقین رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اُس پر اپنا فضل کرے گا اور وہ بچ جاوے گا۔ ظاہری تدابیر صفائی وغیرہ کی منع نہیں ہیں بلکہ بر توکل زانوئے اشتر بہ بند پر عمل کرنا چاہئے۔ جیسا کہ اِیَّاكَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسۡتَعِیۡنُ سے معلوم ہوتا ہے مگر یاد رکھو کہ اصل صفائی وہی ہے جو فرمایا ہے قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ زَکّٰھَا (الشمس:10) ہر شخص اپنا فرض سمجھ لے کہ وہ اپنی حالت میں تبدیلی کرے۔‘‘

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 182)

ڈاکٹری کے امتحان کا ذکر تھا اس پر فرمایا کہ

’’پاس کے خیال میں مستغرق ہو کر اپنی صحت کو خراب کر لینا ایک مکروہ خیال ہے۔ اوّل زمانہ کے لوگ علم اس لئے حاصل کرتے تھے کہ توکل اور رضائے الٰہی حاصل ہو۔ اور طبابت تو ایسا فن ہے کہ اس میں پاس کی ضرورت ہی کیا ہے؟ جب ایک طبیب شہرت پا جاتا ہے تو خواہ فیل ہو مگر لوگ اس کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

تحصیل دین کے بعد طبابت کا پیشہ بہت عمدہ ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 334)

نصاب ششماہی چہارم

(واقفین نو)

سترہ سال سے زائد عمر واقفین نو/واقفات نو کیلئے ششماہی چہارم کا نصاب درج ذیل ہے۔

قرآن کریم: پارہ 18 نصف آخر
معہ ترجمہ از میر محمد اسحاق صاحب

حفظ قرآن کریم: سورۃ الصّف معہ ترجمہ

سیرت: حیات نور
مصنفہ عبد القادر صاحب (سابق سوداگرمل)

مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود: ’’مرزا غلام احمد قادیانی مرتبہ مکرم میر داؤد احمد صاحب‘‘ کے درج ذیل عناوین

(1) بعثت کا مقصد — صفحہ 63 تا 79
(2) اللہ تعالیٰ جل شانہٗ — صفحہ 218 تا 276
(3) ابنیاء کی ضرورت — صفحہ 825 تا 833
(4) یاجوج ماجوج — صفحہ 961 تا 964
(5) جہاد بالسیف — صفحہ 1004 تا 1013
(6) پردہ — صفحہ 1052 تا 1056

علمی مسائل: خلافت علی منہاج النبوت
قرآن کریم اور احادیث کی روشنی میں

جو واقفین نو/واقفات نو چاروں ششماہیوں کا امتحان دے چکے ہیں۔ ان کا الگ امتحان ہوگا جس کا نصاب دیباچہ تفسیر القرآن مکمل ہے۔ مربیان/معلمین/اور جامعہ احمدیہ/مدرسۃ الظفر میں زیر تعلیم واقفین نو امتحان سے مستثنٰی ہوں گے۔

مربیان کرام/معلمین کرام اور سیکرٹریان وقف نو کی خدمت میں درخواست ہے کہ امتحانات کی تیاری کے سلسلہ میں واقفین نو/واقفات نو کی مدد فرمائیں۔ مورخہ 17 اگست 2014ء بروز اتوار دونوں امتحانات الگ الگ منعقد ہوں گے۔

نوٹ: متعلقہ کتب دفتر وکالت وقف نو میں دستیاب ہیں۔

(وکالت وقف نو ربوہ)

☆......☆......☆

اداریہ

بزرگوں کا احترام ۔ قیام امن کا ذریعہ

دنیا میں امن کے قیام کا سب سے بڑا طریق انسانیت کا احترام ہے۔ اور خاص طور پران لوگوں کا جو کسی قوم کے مسلّمہ پیشوا ہوں اختلاف رائے ہوسکتا ہے مگر اس کے نتیجہ میں کسی کی عزت واحترام میں کمی نہیں کرنی چاہئے۔ اور نہ ہی کسی کی دلآزاری اہل حق کا شیوہ ہے۔

آنحضرت ﷺ سید ولد آدم تھے مگر آپ نے ایک وقت میں مسلمانوں کو یہ اجازت نہ دی کہ وہ حضرت موسیٰ پر رسول اللہ ﷺ کی فضیلت کا ایسے رنگ میں تذکرہ کریں کہ یہود کے ساتھ فساد پیدا ہو اور دل زخمی ہوں۔

حضرت مسیح موعودؑ کا بھی یہی طرز عمل تھا۔ بعض سابقہ بزرگوں کے ساتھ جزئی اور فروعی اختلاف کے باوجود آپ ان کے شرف میں کوئی کمی گوارا نہ کرتے تھے۔ اس کی ایک مثال پیش ہے۔

حضرت شیخ کرم الٰہی صاحب پٹیالوی بیان فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ خاکسار کے قیام قادیان کے دنوں میں عشاء کی نماز کے وقت حضرت مسیح موعود بیت مبارک میں تشریف فرما تھے۔ بیت بھری ہوئی تھی۔ ایک پنجابی مولوی صاحب نے کھڑے ہو کر حضور سے عرض کیا کہ صوفیوں کے فرقہ نقش بندیہ وغیرہ میں جو کلمہ نفی اثبات کو پیشانی تک لے جا کر اور اطراف پر گزارتے ہوئے قلب پر الا اللہ کی ضرب مارنے کا طریق مروج ہے۔ اس کے متعلق حضور کا کیا حکم ہے؟ حضور نے فرمایا کہ چونکہ شریعت سے اس کی کوئی سند نہیں اور نہ اسوۂ حسنہ سے اس کا کچھ پتہ چلتا ہے اس لئے ہم ایسے طریقوں کی ضرورت نہیں خیال کرتے۔ اس مولوی نے پھر کہا کہ اگر یہ امور خلاف شرع ہیں تو بڑے بڑے مسلّمہ اور مشاہیر جن میں حضرت احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ جیسے اولیاء بھی ہیں جنہوں نے مجدد الف ثانی ہونے کا دعویٰ بھی کیا ہے۔ یہ سب لوگ بدعت کے مرتکب ہوئے اور لوگوں کو اس کی ترغیب وتعلیم دینے والے ہوئے۔ حضور نے فرمایا۔ اسلام پر ایک زمانہ ایسا بھی آیا ہے کہ فتوحات کے بڑھ جانے اور دنیاوی دولت اور سامان تعیش کی فراوانی سے لوگوں کے دلوں سے خدا کے نام کی گرمی سرد پڑتی جارہی تھی۔ اس وقت اگر ان بزرگوں نے بعض ایسے اعمال اختیار کئے ہوں جو ان کے خیال میں اس وقت اس روحانی وبائی مرض میں مفید تھے تو وہ ایک وقتی ضرورت تھی اور بوجہ ان کی نیک نیتی کے اس کو خدا کے حوالہ کردینا مناسب ہے۔ حضور نے فرمایا! اس کی مثال ایسی ہے کہ جیسے کوئی قافلہ راستہ بھول کر ایسے جنگل میں جانکلے جہاں پانی کا نشان نہ ہو۔ اور ان میں سے بعض پیاس کی شدت سے زبان خشک ہو کر جان بلب ہوں۔ اور ان کے ہمراہی درختوں کے پتے پتھروں سے کوٹ کر ان کا پانی نکالیں۔ اور تشنہ دہانوں کے حلق میں ڈالیں تا کسی طرح پانی ملنے تک ان کا حلق بالکل خشک ہو کر ہلاکت کا موجب نہ ہو جائے۔ یاد امن کوہ میں پتھروں کو توڑ کر اور بڑی مشکلوں سے کاٹ کاٹ کر کنواں کھودا جاتا ہے یا ریگستان میں بڑی مصیبت سے اگر سو سو ہاتھ کھودا جائے تو کنواں برآمد ہوتا ہے۔ لیکن جہاں دریا جاری ہو۔ کیا وہاں بھی ان تکالیف کو اٹھانے کی ضرورت ہے؟ فرمایا پس شکر کرنا چاہئے کہ اس وقت خدا نے پہاڑ کی چوٹی پر سے مصفّٰی اور شیریں پانی کا چشمہ جاری فرمایا ہے جس کے ہوتے ہوئے ان تکالیف میں پڑنا خدا کی ناشکری اور جہالت ہے۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب یہ روایت تحریر کرنے کے بعد فرماتے ہیں:

حضور کے اس ارشاد کے بعد جو ایک پُرسرور کیفیت خاکسار نے محسوس کی وہ یہ تھی اُن امور سے جن کا اسوہ حسنہ سے ثبوت نہ تھا۔ حضور نے اتفاق نہ فرمانے کے باوجود اُن متوفی بزرگوں کے متعلق کوئی کلمہ رکیک نہ فرمایا۔ بلکہ ایک وقتی ضرورت کے ماتحت اُن کی نیک نیتی پر محمول فرما کر اُن کا معاملہ خدا پر چھوڑ دیا۔ (سیرت المہدی جلد 4 ص 69)

آج جماعت احمدیہ اسی نمونہ پر عمل پیرا ہے۔ ہم ساری قوموں کے لیڈروں اور رہنماؤں کی تکریم کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ سیرۃ النبی ﷺ کے جلسوں میں غیروں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ ہمارے نبی اکرم ﷺ کی تعریف میں رطب اللسان ہوں اور جلسہ پیشوایان مذاہب میں ان کے بزرگوں کی خوبیوں اور فضائل کا تذکرہ کرتے ہیں۔

اگر انسان قرآن وحدیث کی اس تعلیم کو سمجھ لے تو کتنے اچھے نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔

رپورٹ: مکرم لئیق احمد مشتاق صاحب مربی سلسلہ سرینام

مذہب کے عالمی دن کے حوالے سے منعقدہ پروگرام میں جماعت احمدیہ سرینام کی شرکت

مذہب کے عالمی دن کے حوالے سے مورخہ 19 جنوری 2014ء کو سرینام میں ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام میں مختلف مذاہب اور تنظیموں نے شرکت کی۔ اس پروگرام کا انتظام اس حوالے سے قائم ایک تنظیم نے شہر کے وسط میں ایک کلچرل سنٹر میں کیا۔ سرینام میں گزشتہ 28 سال سے ہر جنوری کے تیسرے اتوار کو یہ پروگرام منعقد کیا جاتا ہے۔

امسال جماعت کو اس پروگرام میں تلاوت قرآن مجید، ترجمہ اور نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم پڑھنے کی دعوت دی گئی۔ پروگرام کا آغاز صبح دس بجے ہونا تھا۔ اس سے قبل ہی جماعتی کتب اور لٹریچر کا سٹال اور قرآن مجید کے تراجم کی نمائش لگائی گئی۔ اس نمائش کے لئے قرآن مجید کی عظمت اور شان کے حوالے سے حضرت مسیح موعود کے پاکیزہ ارشادات دیدہ زیب فریمز میں لگا کر تیار کئے گئے اور اس نمائش میں قرینے سے رکھے گئے۔ جماعت کا 22 رکنی وفد اس پروگرام میں شرکت کے لئے پہنچا۔

تین، تین افراد پر مشتمل دو گروپس شہر میں مختلف حصوں میں جماعت کے تعارف پر مشتمل فولڈرز تقسیم کرنے گئے اور باقی افراد جماعتی سٹال اور نمائش کے پاس موجود رہے۔

250 سے زائد افراد نے جماعتی سٹال اور قرآن مجید کے تراجم کی نمائش دیکھی۔ متعدد افراد نے مختلف تراجم کے نسخے ہاتھوں میں لے کر اچھی طرح دیکھا۔ نمائش دیکھنے والے افراد کو بتایا گیا کہ جماعت احمدیہ کی طرف سے شائع کئے گئے ہر ترجمہ قرآن کی نمایاں خوبی یہ ہے کہ اس میں اصل عربی عبارت ضرور ہوگی اور اس کے ساتھ ترجمہ ہوگا۔ اور یہ ترجمہ عربی متن کے قریب تر ہوگا۔ مہمانوں کو جماعت کی طرف سے شائع شدہ تراجم کی تفصیل بتائی گئی، اور قرآن مجید کی عظمت کو دنیا میں قائم کرنے کے لئے جماعت کی کاوشوں سے آگاہ کیا گیا۔ نمائش پر آنے والے ان افراد نے جماعت احمدیہ کی اس کاوش کی بہت اچھے الفاظ میں تعریف کی اور جماعت کی خدمت قرآن کو سراہا اور باقی (-) فرقوں کے مقابل پر اسے جماعت کی امتیازی خوبی قرار دیا۔

سٹال پر آنے والے مہمانوں کے لئے وافر مقدار میں جماعتی لٹریچر رکھا گیا تھا۔ ''جماعت احمدیہ کا تعارف''، ''دین حق کا پیغام''، ''دین میں عورت کا مقام'' کے عنوان پر فولڈرز کے سیٹ بنا کر رکھے گئے تھے جو مہمانوں کو دیئے گئے۔ چھ گھنٹے سے زائد وقت تک وقفے وقفے سے لوگ ہمارے سٹال پر آتے رہے اور آخر پر تقریباً تمام لوگوں کے ہاتھ میں جماعتی لٹریچر تھا۔ متعدد افراد نے دین حق، احمدیت اور نظام خلافت کے حوالے سے سوالات کئے جن کے تفصیلی اور تسلی بخش جوابات دیئے گئے۔ ہال میں چار اور بھی سٹال لگائے گئے تھے لیکن جماعت احمدیہ کا سٹال سب سے نمایاں رہا اور اس سٹال پر سب سے زیادہ لوگ نظر آئے۔

پروگرام کے دوسرے سیشن میں عزیزم محمد صہیب اسد نے سورۃ الروم کی آیات 21 تا 28 کی تلاوت کی اور ترجمہ پیش کیا اور محترم نوشاد چراغ علی صاحب نے نعت

''اُس پہ لاکھوں درود اُس پہ لاکھوں سلام''

ترنّم سے پڑھی جسے حاضرین نے بہت پسند کیا۔

اس پروگرام میں وزیر داخلہ (Mr. Soewarto Moestadja) مسٹر مستاجا مہمان خصوصی کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ دو سال قبل موصوف کو اسی سلسلے کے پروگرام میں قرآن مجید اور اسلامی اصول کی فلاسفی دی گئی تھی۔ اس دفعہ انہیں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مختلف خطابات کی DVD اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطابات پر مبنی کتاب (World Crisis and the Pathway to Peace) اور جماعتی لٹریچر پیش کیا گیا۔ اس کے علاوہ رومن کیتھولک کے بشپ ولیم بیکر (William Baker) کو بھی (......) اصول کی فلاسفی، چند جماعتی کتب اور لٹریچر پیش کیا گیا۔

شہر میں فولڈرز تقسیم کرنے والے افراد نے تقریباً سات سو افراد سے فرداً فرداً رابطہ کر کے انہیں فولڈرز دیئے۔ اور پروگرام کے دوران 325 سرینامی ڈالر کا لٹریچر فروخت کیا گیا۔

تقریباً تین بجے پروگرام کا اختتام ہوا۔

قارئین الفضل کی خدمت میں جماعت سرینام کے اموال ونفوس میں برکت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆......☆......☆

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

مشکل الفاظ کا تلفظ اور ان کے معانی

کتب حضرت مسیح موعود (روحانی خزائن جلد 19)

(قسط پنجم)

الفاظ	تَلَفُّظ	معانی
روحانی لذّات	رُوحَانِی لَذَّات	روح کو پہنچنے والا مزہ
روزروشن	رَوزِ رَوشَن	چڑھا ہوا دن، واضح، عیاں
روسیاہی	رُوسِیَاهِی	کالا منہ ہونا، ذلیل ہونا، شرمندگی
روش نبوی	رَوِشِ نَبوِی	نبی کریم کا طریق
روگ	رَوگ	دکھ، درد تکلیف
روگردانی	رُوگَردَانِی	انحراف، دور ہونا، علیحدہ ہونا
رویت	رُؤیَت	دیکھنا، دیکھنے کی صلاحیت
رہائی یاب	رِهَائِی یَاب	نجات پانا، آزادی
ریاکاری	رِیَا کَارِی	دکھاوا
ریاضت کشی	رِیَاضَت کَشِی	مجاہدات، چلّے
ریاضیات	رِیَاضِیَّات	علوم ریاضی جیسے جبر ومقابلہ ہندسہ، حساب
ریختہ	رِیختَہ	مکان بنانے کا مسالا چونا کنکریٹ پتھر وغیرہ
ریس	رِیس	نقل
ریویو	رِیوِیُو	کتاب پر تبصرہ یا تنقید (Review)
زانو بزانو	زَانُو بَزَانُو	آمنے سامنے
زانی	زَانِی	زنا کرنے والا
زبان دراز	زُبَان دَرَاز	بدتمیز، گستاخ، منہ پھٹ، بدزبان، گالیاں بکنے والا
زخم رسیدہ	زَخَم رَسِیدَہ	زخمی، زخم کھایا ہوا
زراعت	زَرَاعَت	کھیتی باڑی
زمانہ دراز	زَمَانَہ دَرَاز	لمبا طویل زمانہ/ وقت
زنا کے مقدمات	زِنَا کے مُقَدِّمَات	وہ چیزیں جو زنا کا پیش خیمہ ہوں
زنجیریں	زَنجِیرِیں	کسی دھات کے تاروں کی کڑیوں سے بنی ہوئی حلقہ در حلقہ لڑی، Chain، زندان
زنگار	زَنگار	زنگ، تانبے کا کساؤ، نیلا تھوتھا
زوال	زَوَال	پستی، تباہی
زوال آفتاب	زَوَالِ آفتَاب	سورج کا ڈھلنا
زوائد	زَوَائِد	خارج از بحث باتیں، فضول، زائد کی جمع
زہر	زَهرُ	جس کو کھانے سے انسان مرجائے
زیاں کار	زِیَاں کَار	گھاٹا اٹھانے والا، نقصان یا خسارہ برداشت کرنے والا
زیب تن	زِیبِ تَن	پہننا، جسم پر اوڑھنا
زیر وزبر	زِیرُوزَبَر	اوپر نیچے، تہ وبالا
زینت	زِینَت	آرائش، زیبائش، خوبصورتی
سادہ سنگ	سَادَہ سَنگ	سادہ مزاج، بھولا بھالا
سادہ لوح	سَادَہ لَوُح	بھولا بھالا، سیدھا، بیوقوف
سارنگیاں	سَارَنگِیَاں	ایک قسم کے ساز کا نام، دوتارا
ساعت	سَاعَت	گھڑی، لحظہ، پل، مقررہ وقت، معین وقت
ساکت	سَاکِت	چپ، خاموش، بے حس وحرکت
ساگ پات	سَاگ پَات	سبزیاں، ترکاریاں
سالہاسال	سَالهَاسَال	کئی سال تک، برسوں
ساہوکار	سَاهُوکَار	سوداگر، تجارت کرنے والے، روپیہ قرض دینے والے
سبحان اللہ	سُبحَان اللّٰه	اللہ پاک ہے
سبقاً سبقاً	سَبقاً سَبقاً	ایک ایک سبق کر کے پڑھنا
سبقت	سَبقَتُ	آگے بڑھ جانا
سبکدوش	سُبُکدُوش	فارغ، مستعفی
سپردگی	سِپُردَگِی	حوالگی
سپہ گری	سِپَہ گَرِی	سپاہی کا کام، پیشہ
ست جُگ	سَتُ جُگ	خوبی اور نیکی کا دور، (جُگ زمانہ) ست، نیکی
ستّار	سَتَّار	(خدا کی صفت)، پردہ پوشی کرنے والا
ستارہ پرستی	سِتَارَہ پَرَستِی	ستاروں کی پوجا کرنا
ستر گاہوں	سَتَر گَاهُوں	پردہ کی جگہیں
ستی	سَتِی	ہندوؤں کی ایک مذہبی رسم جس کے مطابق بیوہ عورت کو اپنے شوہر کے ساتھ زندہ جل جانا چاہیے اس لیے کہ ہندو معاشرے میں بیوگی کو ایک نحوست قرار دیا جاتا ہے
ستیاناس	سَتیَانَاس	تباہی، بربادی
سحر	سِحرُ	جادو، فریب
سخاوت	سَخَاوَت	فیاضی، بخشش
سخت دل	سَخت دِل	پتھر دل، بے رحم، سنگ دل
سر پر لیکر	سَر پَر لیکَر	اپنے ذمہ لے کر، برداشت کر کے
سرچشمہ نجات	سَر چَشمَہ نَجَات	نجات کی راہ، نجات دلانے والا
سرّاً وعلانیۃ	سِرًّا وَّ عَلَانِیَۃً	سرّ: مخفی اور علانیہ: ظاہری طور پر
سراب	سَرَاب	دھوکا، صحراء میں ریت پر دور ایسا دکھائی دیتا ہے کہ پانی ہے لیکن وہ پانی نہیں ہوتا اسے سراب کہتے ہیں
سراپا	سَرَاپَا	سرتا پاؤں تک
سراسر	سَرَاسَر	مکمل طور پر، تمام کا تمام
سرچشمہ	سَرچَشمَہ	منبع، ماخذ
سردار کاہن	سَردَارِ کَاهِن	وہ سردار جو جنوں سے دریافت کر کے غیب کی خبریں بتانے والا ہو، مذہبی طور پر بڑا
سرزنش	سَرزَنَش	ڈانٹ ڈپٹ
سرقہ	سَرقَہ	چوری کیا ہوا
سرکار انگریزی	سَرکَار اِنگرِیزِی	انگریزی حکومت
سرکش	سَرُکَش	نافرمانی کرنیوالا، اطاعت نہ کرنیوالا، متکبر، نافرمان
سرگذشت	سَرگُذَشُت	واقعہ، ماجرا، حال، سوانح عمری
سرگردانی	سَرگَردَانِی	حیرانی، پریشانی، تشویش، فکر
سرگرم	سَر گَرم	گرمجوش، کوشاں
سرگروہ	سَرِ گِرُوہ	گروہ کا سردار، بڑا سردار
سرگشتہ	سَرُگَشُتَہ	پھرا ہوا، آوارہ، حیران
سرگین	سِرِ گِین	گائے کا گوبر
سروری	سَرَوَرِی	بادشاہی، سرداری
سُسری	سُسُرِی	گندم کو کھانے والا کیڑا
سطحی	سَطحِی	عارضی، سرسری
سعادت	سَعَادَت	خوش بختی، خوش قسمتی، نیکی، بھلائی
سعادت مند	سَعَادَت مَند	نیک بخت، فرمانبردار، خوش قسمت
سعی	سَعِی	کوشش
سعید	سَعِید	نیک، خوش نصیب
سفاہت	سَفَاهَت	بیوقوفی، نادانی
سفسطہ	سُفُسطَہ	وہمیات، وہم پر مبنی فلسفہ
سفلہ پن	سِفلَہ پَن	کمینگی، چھچھورا پن
سفلی اسباب	سِفلِی اَسبَاب	ادنیٰ اور حقیر اسباب
سقے	سَقِّے	سقہ کی جمع، پانی لانے والے، ماشکی

سلسلہ	سِلسِلَه	نسل،شجرہ،قطار،زنجیر
سلسلہ بیعت	سِلسِلَہ بَیعَت	تابعداری،اطاعت اور فرمانبرداری اختیار کرنے کا سلسلہ
سلسلہ تعامل	سِلسِلَہ تَعامُل	ایک مسلسل عمل کرنے کا سلسلہ
سماع	سِماعُ	سننا،قوالی،راگ گانا
سمت	سِمْتُ	جانب،طرف،رُخ
سنار	سُنَار	سونے کا کام کرنے والا،زیور بنانے والا
سنت	سُنَّت	اصطلاحاً وہ فعل جو آنحضرت سے ثابت ہو،طریق،عادت
سنت اللہ	سُنَّتُ اللّٰہ	اللہ کی سنت،اللہ کی عادت،اللہ کا طریق
سند	سَنَد	ثبوت،دلیل
سنسکرت	سَنسکرَت	آریہ لوگوں کی زبان،مقدس،مہذب،افضل،مکمل اور پوری زبان،آریہ لوگوں کی اصلی زبان،(ہندو) آریاؤں کی قدیم زبان جسے وہ دیوتاؤں کی زبان مانتے تھے۔
سنگین	سَنگِین	سخت
سنوار کر	سَنوَار کَر	اچھے طریق سے
سنیوں	سُنِّیُوں	مسلمانوں کا ایک فرقہ اہل سنت والجماعت
سو سیانے اِکُو مت مورکھ آپو اپنی	سَو سیانے اِکُو مَت مُورَکھ آپو	تمام دانا ایک ہی بات کریں گے لیکن بے عقل اور جاہل اپنی اپنی بات کریں گے
سوءِ ادب	سُوءِ اَدَب	ادب کے مخالف،بے ادبی
سوال دیگر جواب دیگر	سَوَالِ دِیگر جَوَابِ دِیگر	سوال کچھ جواب کچھ
سوامی	سَوَامِی	بزرگ،بڑا،مرشد،بادشاہ
سوجاکھے	سُوجَاکھے	وہ لوگ جو دیکھ سکتے ہیں
سوداوی امراض	سَودَاوِی اَمرَاض	خفقانی،مغموم،غمگین کردینے والے امراض،پاگل پن سے پیدا ہونے والا مرض،وہ مزاج جس میں پاگل پن یا جنون ہو
سودی رقم	سُودِی رَقَم	وہ رقم جو سود کے ذریعہ سے حاصل ہو
سؤر	سُؤَر	خنزیر،سوّر
سورِ موصوفہ بالا	سُوَرِ مَوصُوفَہ بَالَا	سور جمع سورتیں جن کی صفات کا اوپر ذکر کیا گیا ہے
سوزش	سَوزِش	درد،جلن
سوسائٹی	سوسَائِٹِی	Society،سماج،معاشرہ،مجلس،انجمن
سونٹوں	سونٹُوں	سونٹے کی جمع،ڈنڈا
سہ گونہ	سِہ گُونَہ	تین قسم کا،تین طرح کا
سہروں	سِہرُوں	دولہا کو پہنائی جانے والی جھالردار ٹوپی
سہل	سَہَل	آسان
سہو ونسیان	سَہْو و نِسیَان	بھول چوک،بھولنا
سیاحت	سِیَاحت	سیر،تفریح
سیاست مدنی	سِیَاسَتِ مَدَنِی	شہر کی سیاست،شہری انتظام
سیپارہ	سِیپَارَہ	تیس حصے،ایک پارہ کو بھی اصطلاحاً سیپارہ یا سپارہ کہہ دیتے ہیں۔قرآن کے پارے یا سپارے
سیدالرسل	سَیِّدُالرُّسُل	رسولوں کا سردار یعنی حضرت محمد ﷺ
سیراب	سَیرَاب	پانی لگانا،پیاس بجھانا
سیلاب	سَیلَاب	پانی کا ریلا،دریا کی طغیانی کے وقت کناروں سے بہہ جانے والا پانی
سینہ بہ سینہ	سِینَہ بَہ سِینَہ	وہ راز جو ایک سے دوسرے تک زبانی طور پر پہنچتا رہے
شاذ و نادر	شَاذُ و نَادِر	بہت ہی کم،کبھی کبھی
شاستروں	شَاسترُوں	ہندوؤں کی مذہبی کتابیں،ضابطہ،قاعدہ
شاعرانہ	شَاعِرَانَہ	شاعر کا کلام

شافی جواب	شَافِی جَوَاب	شبہ ختم کرنے والا جواب،ایسا جواب جو شبہات ختم کردے
شامت	شَامَت	آفت،مصیبت
شامل حال	شَامِلِ حَال	ساتھ
شاہ حقیقی	شَاہ حَقِیقِی	سچا بادشاہ،یعنی خدا تعالیٰ
شاہانہ	شَاہَانَہ	پُرعظمت،بادشاہوں کی طرح
شاہد ناطق	شَاہِد نَاطِق	مضبوط گواہ
شبہات	شُبہَات	شبہ کی جمع،شکوک،وساوس
شجاعت	شجَاعَت	بہادری
شدّ و مد	شَدُّ وَمَدّ	زور و شور
شرالامم	شَرُّالاُمَم	امتوں میں سے سب سے شریر (بری) امت،بدترین امت
شرتی	شُرتِی	ویدکی آیت
شرع	شَرَع	مذہب،قانون
شرف	شَرَف	بزرگی،عزت
شرک	شِرْک	خدا کے ساتھ کسی اور کو شریک جاننا،برابر،ہمسر
شریعت	شَرِیعَت	وہ قانون جو خدا نے بندوں کے واسطے مقرر فرمایا،قانونِ الٰہی
شریک	شَرِیک	حصہ دار،ساجھی،شامل
شعاع	شُعَاع	کرن،روشنی
شعشہ	شُعشَہ	ذرہ برابر،تھوڑا سا
شغل	شُغَل	کام
شفاخانوں	شَفَاخَانُوں	شفاخانہ کی جمع،ہسپتالوں
شفاعت	شَفَاعَت	سفارش
شفیع	شَفِیع	سفارش کرنے والا
شقاوت	شَقَاوَت	سنگدلی،بدبختی،بے نصیبی
شکستہ ریختہ	شِکَستَہ رِیختَہ	ٹوٹ پھوٹ،نقصان
شگفتہ	شَگُفتَہ	کھلا ہوا،پھولا ہوا،تروتازہ،شاداب
شمشیر برہنہ	شَمشِیر بَرَہنَہ	ننگی تلوار،لڑنے مرنے پر تیار
شناخت	شَنَاخت	پہچان
شنبہ	شَنبَہ	ہفتہ
شوخ دیدہ	شُوخ دِیدَہ	بے حیاء،بے شرم
شوخی	شُوخِی	بے باکی،گستاخی،بے حجابی
شوروغوغا	شُوروغَوغَا	ہنگامہ
شوکت	شَوکَت	دبدبہ،عظمت،رعب
شہتیر	شَہتِیر	ستون،کمرہ کی چھت وغیرہ پر لکڑی کی بڑی کڑی جس پر دوسری چھوٹی کڑیاں رکھی جاتی ہیں
شہوات	شَہَوَات	خواہشات،بُری خواہش
شہوت پرستی	شَہوَت پَرَستِی	نفس پرستی،عیاشی
شیخ وشاب	شَیخ و شَاب	بوڑھے اور جوان
شیخی	شَیخِی	اترانا،فخر کرنا
شیر	شِیر	دودھ
شیرینی	شِیرِینِی	مٹھاس،مٹھائی
شیش محل	شِیش مَحَل	وہ مکان یا عمارت یا کمرہ جس میں چاروں طرف شیشے لگے ہوں،شیشوں سے بنا ہوا محل
شیعہ	شِیعَہ	گروہ،مسلمانوں کا ایک فرقہ جو حضرت علی کو خلیفہ بلافصل مانتے ہیں
شیوہ	شَیوَہ	طور،طریق،ڈھنگ
صاعقہ	صَاعِقَہ	آسمانی بجلی،کڑکنے والی بجلی
صادر کرنا	صَادِر کرنا	جاری کرنا

صارفہ	صَارِفَه	خرچ کرنے والی
صالحات	صَالِحَات	صالحہ کی جمع، نیک، پارسا، پاکدامن عورتیں
صانع	صَانِع	بنانیوالا
صحابہ	صَحَابَه	وہ لوگ جنہوں نے پیغمبر ﷺ اسلام کو بحالت ایمان دیکھا ہو اور مسلمان ہونے کی حالت میں ہی وفات پائی۔
صحیفوں	صَحِیفوں	آسمانی کتابیں
صدق وصفا	صِدق وصَفَا	سچائی اور خلوص
صدہا	صَدهَا	سینکڑوں
صَرف زر	صَرفِ زَر	مال خرچ کرنا
صریح	صَرِیح	صاف صاف، کھلا کھلا، واضح
صفات ذمیمہ	صِفَاتِ ذَمِیمَه	بری عادتیں
صلہ	صِلَه	بدلہ، انعام
صلیب	صَلِیب	سولی، ایک لکڑی کا بنا ہوا آلہ جس پر انسان کے ہاتھ پھیلا کر دونوں پہلوؤں کو لکڑی میں میخوں سے ٹھونک دیتے تھے اور پاؤں کو نیچے کی لکڑی میں اور پھر اس کو کھڑا کر دیتے تھے۔ اس طرح مصلوب کئی روز تک لٹکا رہتا ہے اور سسک سسک کر جان دیتا ہے، عیسائیوں کا مذہبی اور قومی نشان
صلیبی عقیدہ	صَلِیبِی عَقِیدَه	عیسائی عقیدہ کہ حضرت عیسیٰؑ صلیب پر فوت ہو کر ہمارے گناہوں کا کفارہ بنے
صناعوں	صَنَّاعُوں	کاریگر، ہنرمند، پیشہ ور
صنعتیں	صَنعَتیں	دستکاریاں، ہنر، پیشے
صورت نوعیہ	صُورَتِ نَوعِیَّه	اس کی قسم اور صورت کو
صورت پرست	صُورَت پَرَست	ظاہر کی عبادت کرنے والے
صوری	صُورِی	ظاہری
صیغہ	صِیغَه	سانچے میں ڈھلی ہوئی چیز
صیف	صَیف	گرمی
ضمیمہ	ضَمِیمَه	وہ شے جو کسی اور شے پر بڑھا کر لگا دیں
طاعون	طَاعُون	ایک وبائی متعدی بیماری جس میں گلٹیاں نکل آتی ہیں اور بہت تیز بخار ہو جاتا ہے اور اس کے زہر سے انسان بہت کم جانبر ہوتا ہے، اس میں عموماً قے، غشی اور خفقان کا غلبہ رہتا ہے یہ مرض پہلے چوہوں میں پھیلتا ہے پھر انسانوں میں آتا ہے
طاق	طَاق	وہ عدد جو دو پر تقسیم نہ ہو، جفت کی ضد
طالب حق	طَالِبِ حَق	سچائی کو تلاش کرنے والا، سچائی کی جستجو کرنے والا
طبعی	طَبعِی	فطرتی، قدرتی
طرز معاشرت	طَرزِ مُعَاشَرَت	زندگی گزارنے کا طریق
طرفین	طَرَفَین	دونوں سائیڈیں، دونوں رخ، دونوں پہلو
طریق اتباع	طَرِیقِ اِتِّبَاع	پیروی کرنے کا طریق
طریقہ تصفیہ	طَرِیقَه تَصفِیَه	فیصلہ کا طریقہ، صلح کا طریقہ
طعن	طَعن	ملامت کرنا، برا بھلا کہنا، طنز کرنا
طلب حق	طَلَبِ حَق	سچائی کی تلاش
طمانچہ	طَمَانچَه	تھپڑ
طمع	طَمَع	خواہش، حرص، لالچ
طنبور	طَنبُور	موسیقی کا آلہ
طواف	طَوَاف	کسی چیز کے گرد پھرنا، حج یا عمرہ کے دوران خانہ کعبہ کے گرد چکر لگانا

طول بیان	طُولِ بیان	بات/گفتگو کا لمبا ہونا
طیار	طَیَّار	تیار، لکھنے کا ایک طریق۔ پہلے اردو میں تیار 'ط' کے ساتھ بھی لکھا جاتا تھا۔ آجکل یہ رواج ختم ہو گیا ہے۔
ظل	ظِلّ	سایہ، عکس، مذہبی اصطلاح میں یہ لفظ ایسے شخص کے متعلق بولا جاتا ہے جو کسی دوسرے شخص سے اتنی مشابہت رکھتا ہو کہ گویا یہ وہی ہے
ظنی مرتبہ	ظَنِّی مَرتَبَه	گمان پر مبنی
ظنیات	ظَنِّیَات	خیالات، شبہات، وہمی باتیں
عاجز	عَاجِز	بے بس، کوئی کام کرنے سے قاصر، جو کوئی کام کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو، یہ لفظ اپنے متعلق انکساری دکھانے کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے، خاکسار
عادت اللہ	عَادَتُ الله	اللہ کا قاعدہ یا قانون طریقہ کار
عارف	عَارِف	جاننے والا، خدا کو پہچاننے والا، خداشناس
عاطفت	عَاطِفَت	مہربانی، شفقت عافیت
عاقبت	عَاقِبَت	انجام، نتیجہ، آخرت، زمانہ آئندہ، قیامت کا دن
عالم اسباب	عَالَمِ اَسبَاب	دنیا
عالم ثانی	عَالَمِ ثَانِی	دوسرا جہان، اگلا جہان
عالم رویا	عَالَمِ رُؤیا	خواب کی حالت، خوابوں کی دنیا
عالم فاضل	عَالِمِ فَاضِل	پڑھا لکھا شخص، دینی معاملات سے گہری واقفیت رکھنے والا
عالم کشف	عَالَمِ کَشف	کشف کی حالت۔ کشف: ایسی حالت جس میں اللہ تعالیٰ بندہ کو بیداری کی حالت میں کوئی نظارہ دکھاتا ہے
عبث	عَبَث	بے مقصد، بے کار، بے فائدہ
عبرانی	عِبرَانِی	ایک زبان: اہل کنعان کی زبان۔ یہودیوں کی زبان
عبرت	عِبرَت	ایسی بات جس سے نصیحت پکڑی جائے
عبودیت	عَبُودِیَّت	بندگی، غلامی، اطاعت
عبور کرنا	عُبُور کَر نَا	پار کرنا
عتاب	عِتَاب	ناراضی، غصہ، ڈانٹ ڈپٹ، جھڑک
عجائبات	عَجَائِبَات	عجیب کی جمع: انوکھی/حیرت انگیز چیزیں/باتیں/واقعات
عجب	عَجَب	انوکھا، عمدہ، حیرت انگیز
عجز و نیاز	عِجز و نِیَاز	انکساری دکھانا پیار و محبت کی باتیں کرنا
عجم	عَجَم	وہ شخص جو عرب نہ ہو، عرب کے سوا کوئی ملک، غیر عرب
عدم افترا	عَدَمِ اِفتِرَا	افترا کا نہ ہونا، جھوٹ کا نہ ہونا
عدم بناوٹ	عَدَمِ بَنَاوَٹ	بغیر تکلف، بغیر ظاہرداری کے
عذر	عُذر	حیلہ، بہانہ
عرش	عَرش	آسمان
عروج	عُرُوج	ترقی، بلندی
عزیمت	عَزِیمَت	عزم، ارادہ، مقصد
عشق	عِشق	بے حد محبت، بے حد پیار
عصا	عَصَا	سونٹا، حکومت
عصمت الٰہی	عِصمَتِ اِلٰهِی	اللہ تعالیٰ کی طرف سے حفاظت کے سامان
عضو	عُضو	جسم کا حصہ، کسی چیز کا حصہ
عطیہ الٰہی	عَطِیَّه اِلٰهِی	خدا تعالیٰ کی طرف سے تحفہ
عفو کرنا	عَفو کَرنَا	معاف کرنا، درگزر کرنا، چشم پوشی کرنا
عفونتوں	عُفُونَتوں	عفونت کی جمع: بدبو، سڑاند
عقاب	عِقَاب	سزا، عذاب، دکھ، تکلیف
عقارب	عَقَارِب	عقرب کی جمع: بچھو
عقدہ کشائی	عُقدَه کُشَائِی	مشکل حل کرنا، پیچیدہ بات سلجھانا

حاصل مطالعہ۔ مفید اور فکر انگیز اقتباسات

احترام قرآن کی برکات

تقسیم ہند کے زمانے میں لاہور کے دو اشاعتی ادارے بڑے مشہور تھے۔ پہلا درسی کتب کا کام کرتا تھا۔ اس کے مالک میسرز عطر چند اینڈ کپور تھے۔

میسرز عطر چند اینڈ کپور کی درسی کتب سارے ہندوستان میں مشہور تھیں۔ دوسرا ادارہ اگرچہ غیر مسلموں کا تھا لیکن اس کے مالک پنڈت نول کشور نے احترامِ قرآن کا جو معیار مقرر کیا تھا وہ کسی دوسرے ادارے کو نصیب نہ ہوسکا۔ نول کشور جی نے پہلے تو پنجاب بھر سے اعلیٰ ساکھ والے حفاظ اکٹھے کئے اور ان کو زیادہ تنخواہوں پر ملازم رکھا۔ احترام قرآن کا یہ عالم تھا کہ جہاں قرآن کی جلد بندی ہوتی تھی وہاں کسی شخص کو جوتے سمیت داخل ہونے کی اجازت نہ تھی۔ اس کے علاوہ پنڈت جی نے دو افراد ایسے ملازم رکھے ہوئے تھے جو کتابت و اشاعت سے متعلق نہیں تھے۔ ان کا کام صرف یہ تھا کہ تمام کمروں میں چکر لگاتے رہیں اور کاغذ کا کوئی ایسا ٹکڑا جو قرآنی اوراق کا حصہ رہا ہو اسے ادب و احترام سے اٹھا کر بوریوں میں بند کردیں پھر ان بوری بند اوراق کو دریا میں بہا دیا جاتا۔ اگر دریا میں پانی نہ ہوتا تو بوریوں کو باقاعدہ زمین میں دفن کردیا جاتا۔

جلد بندی والے کمروں میں بلا امتیاز کوئی شخص جوتوں سمیت داخل نہیں ہوسکتا تھا۔ یہ قانون سب سے پہلے پنڈت جی نے اپنے آپ پر لاگو کر رکھا تھا اس سلسلے میں مشہور ہے کہ ایک بار پنجاب اسمبلی کے سربراہ سر چھوٹو رام ادارے کی شہرت سن کر وہاں تشریف لائے تو ان کو بھی پنڈت نول کشور کے قواعد و ضوابط کا احترام کرنا پڑا۔ اس اصول پر پنڈت جی سودے بازی کے قائل نہ تھے وہ کہتے تھے۔ **”مجھے اس بات کی پرواہ نہیں کہ میرا ادارہ چلتا ہے یا نہیں مگر میں احترام کے معاملے میں لچک ظاہر نہیں کر سکتا“**۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ پنڈت جی نے مسلمانوں کا دل جیت لیا۔ جب تقسیم ہند کے بعد انہوں نے ہجرت کا فیصلہ کیا تو لاہور کے لوگوں نے مل کر انہیں بڑے احترام سے سرحد کے پار پہنچایا کسی کی جرأت نہ تھی کہ ان کے پریوار یا سامان کی طرف بری نگاہ سے دیکھ بھی سکے۔ حیرت انگیز بات یہ ہوئی کہ پنڈت جی نے دہلی جا کر بھی اشاعت قرآن کا سلسلہ جاری رکھا اور وہاں کے مسلمانوں کو اپنا گرویدہ بنا لیا۔ چنانچہ جامع مسجد دہلی کے امام بخاری سے ان کے دوستانہ تعلقات بڑے مشہور ہوئے۔

1951ء میں پنڈت جی رخصت ہوئے تو عجیب واقعہ رونما ہوا۔ ان کا خاندان کافی مالدار تھا کہ دہلی میں کاروبار دن دوگنی رات چوگنی ترقی کر گیا تھا۔ ہندو رسوم کے مطابق ان کی ارتھی اٹھی تو سوگواروں میں مسلمانوں کا ہجوم بھی شامل تھا۔ جب یہ لوگ شمشان گھاٹ پہنچے اور ان کی ارتھی کو چتا پر رکھ کر نذر آتش کیا جانے لگا تو خشک ایندھن نے آگ پکڑنے سے انکار کر دیا حالانکہ اس پر رسم کے مطابق گھی کے کئی ٹین انڈیلے جا چکے تھے۔ یہ بات کسی کی سمجھ میں نہیں آرہی تھی کہ چکنائی سے بھری خشک لکڑیاں آگ کیوں نہیں پکڑ رہیں۔ یہ بات جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی۔

دہلی کی جامع مسجد کے امام صاحب کو خبر ہوئی تو وہ بھاگم بھاگ شمشان گھاٹ پہنچے۔ انہوں نے بڑی حکمت سے پنڈت جی کے لواحقین کو سمجھایا کہ مہاراج پنڈت جی کی چتا کو آگ لگ ہی نہیں سکتی کیونکہ کہ انہوں نے احترامِ قرآن کا جو معیار مقرر فرما دیا تھا وہ کسی اور کے بس کی بات بھی نہ تھی لہٰذا آپ حضرات پنڈت جی کو دفن کر کے خالقِ حقیقی کے منشاء کا پالن فرمائیں۔ چنانچہ یہی ہوا اور پنڈت نول کشور کو شمشان گھاٹ میں ہی دفن کیا گیا یہ الگ بات کے بعد میں اس جگہ ہندوؤں نے ایک سمادھی بھی تعمیر کردی۔ وہاں پھر ہندو اور مسلمان جا کر اپنے اپنے عقائد کے مطابق پنڈت جی کے لئے دعائیں مانگنے لگے۔ عصر حاضر کی تو ہمیں خبر نہیں مگر 1970ء تک ان کی سمادھی پر رونق لگی رہتی تھی۔ یہ اس بات کا ثبوت تھا کہ احترام قرآن کی برکات صرف مسلمانوں تک محدود نہیں۔

(اردو ڈائجسٹ، مئی 2012، صفحہ نمبر 256)

دل کی جنت

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں:۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرمایا کرتے تھے کہ ایک غریب بیوہ عورت سے میں نے پوچھا تمھیں کوئی ضرورت ہو تو بیان کرو۔ اس کا ایک لڑکا بھی تھا اور بے حد غریب تھی۔ میں نے پوچھا کہ کسی مدد کی ضرورت ہو تو بتاؤ۔ وہ کہنے لگی کہ اللہ نے بہت کچھ دیا ہوا ہے اس کا بڑا فضل ہے۔ آپ فرماتے میں نے اس کا گھر دیکھا تو اس میں صرف ایک چھوٹا سا لحاف اور معمولی سی چارپائی تھی۔ میں نے پوچھا مائی تمیں لحاف چاہئے۔ کہنے لگی مولوی صاحب میرا لحاف بڑا عمدہ ہے۔ خوب گرم ہوجاتی ہوں۔ آپ نے فرمایا سردی زیادہ ہے اور لحاف چھوٹا ہے گرم کس طرح ہوتی ہو۔ کہنے لگی ہم ماں بیٹا ایک ہی جگہ سو جاتے ہیں جب سردی لگتی ہے تو پہلے ایک پہلو کو گرم کر لیتے ہیں، پھر دوسرے کو۔ آپ اصرار کرنے لگے کہ کوئی ضرورت بیان کرو۔ مگر وہ یہی کہتی رہی کہ اللہ کا بڑا فضل ہے۔ آخر جب آپ نے زیادہ زور دیا تو اس نے کہا اگر کچھ دینا ہی ہے تو موٹے حرفوں والا قرآن لے دیں۔ میری نظر کمزور ہوگئی ہے اور باریک حرفوں والے قرآن سے حروف نظر نہیں آتے۔ اب دیکھو یہ جنت کہاں سے پیدا ہوئی۔ اس کے دل میں جنت تھی۔ اس لئے باوجود یہ کہ حضرت خلیفہ اول نے اس کے دل میں کسی چیز کی خواہش پیدا کرنی چاہی پھر بھی پیدا نہ ہوئی۔ پس خدا نے اسے دنیا میں ہی جنت دے رکھی تھی۔

(خطبات محمود جلد نمبر 13 ص 552)

قائداعظم کی نگاہ میں مسلمان کی تعریف

احمدیوں کے خلاف علماء کا ایک وفد قائداعظم کے پاس آیا۔ وہ ایک جلوس کی شکل میں آئے تھے۔ قائد صرف دو آدمیوں سے ملے۔ قائد نے ان کو مخاطب کرتے ہوئے کہا جنٹل مین میرے پاس صرف دس منٹ ہیں 8 منٹ آپ کے لئے اور 2 منٹ میرے لئے۔ مولوی صاحبان نے تمہید میں ہی 8 منٹ پورے کر دیئے۔ قائد نے ہاتھ اٹھایا اور کہا (Enough gentlman Enough is enough)

8 منٹ گزر چکے ہیں۔ اب میری باری ہے۔ 2 منٹ میرے لئے ہیں۔ 2 منٹ میں انہوں نے اتنا بڑا مسئلہ سلجھا دیا۔ انہوں نے کہا ہمیں ہر شخص کی ضرورت ہے جو اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے۔ سب سے پہلے ہم اپنی الگ ریاست حاصل کر لیں اس کے بعد بیٹھ کر فیصلہ کرتے رہئے گا کہ کون مسلمان ہے اور کون نہیں۔ میری نظر میں ہر وہ شخص مسلمان ہے جو خود کو مسلمان کہتا ہے۔ اس پر بہت لے دے ہوئی علماء کے حلقہ میں تو قائداعظم کو دیوبندی، احراری مولویوں کی طرف سے کافر اعظم کہا گیا لیکن قائداعظم اپنی بات پر ڈٹے رہے۔

(بیان کردہ ضیاء شاہد اردو ڈائجسٹ دسمبر 2012ء صفحہ نمبر 102)

(مرسلہ: ناصر الدین بلوچ صاحب)

مکرم ماسٹر خورشید احمد صاحب

مکرم قاضی محمد نذیر صاحب راولپنڈی کا ذکر خیر

شروع میں مکرم قاضی محمد نذیر صاحب راولپنڈی کے آریہ محلّہ میں ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب خاکی کے مکان میں کرایہ دار تھے۔ آپ رتو چک تحصیل شکرگڑھ میں 1911ء میں بابو محمد حنیف صاحب کے گھر پیدا ہوئے۔ جو کہ قادیان کے بہشتی مقبرہ میں مدفون ہیں۔ قاضی صاحب پیدائشی احمدی تھے۔ پاکستان بننے کے بعد G.P.O صدر راولپنڈی میں تقرری ہوگئی۔ آپ کے دوسرے بھائی قاضی محمد منیر صاحب قلعہ کچھمن سنگھ لاہور میں سیٹ ہوگئے۔ خاکسار 1957ء سے ان کی جماعتی خدمات کو جانتا ہے۔ امیر ہائے جماعت احمدیہ راولپنڈی چوہدری اللہ بخش صاحب، میاں عطاء اللہ صاحب اور چوہدری احمد جان صاحب کی سرکردگی میں آپ نے جماعت کی نمایاں خدمات سرانجام دیں۔

خاکسار جب کبھی راولپنڈی آتا تو مہمان نوازی کے عجیب ہی ڈھنگ دیکھتا۔ سالن کے پتیلے اور روٹیاں خدام وغیرہ کی مدد سے اٹھا کر بیت الحمد مری روڈ لے جاتے۔ بیت الحمد مری روڈ کی تعمیر کے دوران جمعہ میاں عطاء اللہ صاحب کی کوٹھی میں پڑھا جاتا تھا۔ بعد میں میاں عطاء اللہ صاحب کا خاندان بیرون ملک چلا گیا۔ تو کوٹھی مذکورہ پر کسی کرایہ دار نے قبضہ کرنے کی کوشش کی۔ اس کیس میں بھی قاضی محمد نذیر صاحب نے بطور مختار عام حصہ لیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے مقدمہ میاں عطاء اللہ صاحب کے خاندان کے حق میں ہوگیا۔ تو میاں صاحب کے خاندان نے کوٹھی جماعت احمدیہ کو دے دی۔

جماعت احمدیہ راولپنڈی کے لئے قاضی محمد نذیر صاحب کی قربانیاں بہت سی ہیں۔ G.P.O صدر راولپنڈی میں ڈیوٹی کے بعد باقی وقت بیت الحمد مری روڈ میں ہی گزرتا تھا۔

جماعتی حساب کتاب اور ڈاک وغیرہ کا کام بھی خاکسار نے آپ کو کرتے دیکھا۔ بعض اوقات رات کے دو بج جاتے۔ گھر آتے تو آپ کی اہلیہ صاحبہ نرمی سے کہہ دیتیں۔ ”آپ تو مسیتڑ ہی ہوگئے ہیں اور آپ ہنس کر کہہ دیتے شکر کرو اللہ تعالیٰ دین کے لئے مجھ سے کام لے رہا ہے۔“ تہجد کے لئے بھی بیت الحمد جاتے۔

آپ کے ہاں چار لڑکیاں اور دو لڑکے ہوئے۔ بڑا لڑکا قاضی منور احمد صاحب 1984ء میں فوت ہوگیا اور دوسرا چوہدری انور احمد صاحب انچارج سارکو کمپنی مسقط 2009ء میں فوت ہوگیا۔ جو کہ بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہے۔ دو لڑکیاں امریکہ میں ہیں اور ایک پاکستان میں غوطہ فتح گڑھ (نارووال) میں ہے۔ سب سے بڑی لڑکی مبارکہ بیگم خاکسار کی اہلیہ 2000ء میں فوت ہوگئیں۔ آپ کے پوتے، پوتیاں، نواسے، نواسیاں ملک اور بیرون ملک آپ کی جماعتی خدمات اور آپ کی دعاؤں کی بدولت پھلے ہوئے ہیں۔

آپ نے 4 جنوری 2000ء کو خیابان سرسید راولپنڈی میں اپنی بڑی صاحبزادی مبارکہ کے ہاں وفات پائی۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر رامیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

جلسہ سیرت النبی ﷺ

(دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

مورخہ 27 فروری 2014ء کو خدا تعالیٰ کے فضل سے ادارہ دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ ربوہ کو زیر صدارت محترم ساجد محمود بٹر صاحب مہتمم اصلاح وارشاد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مہمان خصوصی نے سیرت النبیؐ کے موضوع پر تقریر کی۔ یہ بابرکت تقریب ایک گھنٹہ جاری رہی اور دعا کے بعد اختتام کو پہنچی۔

(نگران دارالصناعۃ ربوہ)

ولادت

مکرم محمد اشفاق صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع نواب شاہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم محمد نیر صاحب سیکرٹری وقف نو نواب شاہ شہر اور بہو مکرمہ فریحہ صاحبہ کو خدا تعالیٰ نے پہلی بچی سے نوازا ہے۔ مناہل مریم نام تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم سیٹھ محمد اسحٰق صاحب نواب شاہ کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو باعمر، بانصیب، احمدیت کی خادمہ اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم طاہر احمد آصف صاحب مربی سلسلہ دفتر متخصصین تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تبارک تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کے بڑے بھائی مکرم محمد نصیر احمد صاحب آف جرمنی کو مورخہ 19 مارچ 2014ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت شافیہ احمد نام عطا فرمایا ہے جو بفضل اللہ تعالیٰ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری بشیر احمد بھلر صاحب مرحوم شاہدرہ ٹاؤن لاہور کی پوتی اور مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب دارالنصر وسطی ربوہ حال انگلینڈ کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تبارک تعالیٰ نومولودہ کو خادمہ دین، خلافت کی سچی وفادار، نافع الناس، نیک قسمت، باعمر اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم اعجاز احمد ظفر صاحب معلم سلسلہ وقف جدید گھوگھیاٹ میانی ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

جماعت گھوگھیاٹ ضلع سرگودھا کے دو بچوں انتصار احمد ولد مکرم رخسار احمد صاحب عمر 15 سال اور عائلہ ناصر بنت مکرم ناصر محمود صاحب عمر 10 سال نے قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ انتصار کو مجھے جبکہ عائلہ ناصر کو اس کی ماموں زاد بہن محترمہ آمنہ رخسار صاحبہ کو قرآن مجید پڑھانے کی سعادت حاصل ہوئی۔ تقریب آمین مورخہ 20 اگست 2013ء کو بعد نماز ظہر مکرم شکیل احمد قمر صاحب مربی سلسلہ نے کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو ناظرہ قرآن کریم کے بعد ترجمہ سیکھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

ولادت

مکرمہ فہمیدہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم اللہ یار منور صاحب مرحوم احمد نگر تحریر کرتی ہیں۔

خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم ساجد منور صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ کو مورخہ 27 جنوری 2014ء کو دو بیٹیوں کے بعد پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے جس کا نام عبداللہ ساجد منور تجویز ہوا ہے جو اللہ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم غلام فرید خان صاحب مرحوم آف تونسہ شریف کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، باعمر اور خلافت احمدیہ کے ساتھ ہمیشہ وابستہ رہنے والا بنائے۔ آمین

نکاح

مکرم احمد زمان تنویر صاحب تنویر سٹوڈیو گولبازار ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھانجے مکرم عدنان احمد قیوم صاحب ابن مکرم چوہدری عبدالقیوم صاحب واسال یوکے کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ زنوبیہ طلعت صاحبہ بنت مکرم محمد یوسف صاحب سرگودھا کے ساتھ مبلغ چھ ہزار پونڈ حق مہر پر مکرم راجہ منیر احمد خان صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ نے مورخہ 10 مارچ 2014ء کو بعد نماز عصر بیت النصرت دارالرحمت وسطی ربوہ میں کیا۔ دلہا مکرم حافظ محمد رمضان صاحب مرحوم مربی سلسلہ کے نواسے جبکہ دلہن مکرم بشیر احمد صاحب سرگودھا کی پوتی اور مکرم محمد طلحہ صاحب مربی سلسلہ کی ہمشیرہ ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب کرے اور ثمرات حسنہ سے نوازے۔ آمین

نابینا افراد کی مدد کریں

احباب جماعت سے گزارش ہے کہ اگر آپ کے حلقہ میں کوئی بھی نابینا بچہ یا بڑا ہو تو ان کے کوائف مجلس نابینا ربوہ کو بھجوا دیں۔ اور ان افراد کی راہنمائی فرمائیں کہ وہ مجلس نابینا کے باقاعدہ ممبر بنیں تا کہ چھوٹے بچوں کو نظارت تعلیم کے اداروں میں باقاعدہ تعلیم و تربیت کے لئے داخل کرایا جاسکے۔

(صدر مجلس نابینا ربوہ)

درخواست دعا

مکرم منیر احمد رشید صاحب مربی سلسلہ دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ہم زلف مکرم مدثر نذر چیمہ صاحب ابن مکرم ماسٹر محمود انور چیمہ صاحب دارالشکر شمالی ربوہ مقیم تھائی لینڈ کی بڑی بیٹی عزیزہ تمثیلہ مدثر ان دنوں گردوں میں انفیکشن اور پیشاب کی تکلیف کی وجہ سے شدید بیمار ہے۔ سارے جسم پر سوئلنگ ہو جاتی ہے۔ جس سے بچی بہت زیادہ تکلیف میں ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ شافی مطلق خدا محض اپنے فضل سے معجزانہ طور پر شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے نیز ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

ولادت

مکرم رفیع احمد رند صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

مکرم عبدالواحد خان رند صاحب ابن مکرم کریم بخش خان رند صاحب رحمٰن کالونی ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 3 مارچ 2014ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امۃ المقیت عطا فرمایا ہے جو کہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

نکاح

مکرمہ آنسہ وسیم صاحبہ زوجہ مکرم وسیم احمد صاحب دارالعلوم شرقی نور ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے بھائی مکرم حامد بشیر صاحب ولد مکرم احمد بشیر مرزا صاحب لندن کے نکاح کا اعلان مکرمہ عطیۃ المبشرہ صاحبہ بنت مکرم محمد ظفر صاحب کے ساتھ مبلغ 6 ہزار پونڈ حق مہر پر مورخہ یکم مارچ 2014ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں محترم محمد الدین ناز صاحب ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے کیا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمادے۔ آمین

اعزاز

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ضلع چنیوٹ کے سکولز کے درمیان ہونے والی پہلی میٹ سوگی ڈو (Matsogi- Do) چیمپئن ٹرافی 2014ء میں سٹی پبلک سکول ربوہ کے تین طلباء عبدالرحمٰن نے اول، مدثر احمد نے دوم اور رانا منور احمد دانیال نے سوم پوزیشن حاصل کی۔ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

(پرنسپل سٹی پبلک سکول ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم محمد اشفاق صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع نواب شاہ تحریر کرتے ہیں۔

ضلع نواب شاہ کی ایک خاتون مکرمہ صابرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم منصور احمد جہ صاحب گوٹھ چوہدری محمود احمد جہ باندھی مورخہ 20 جنوری 2014ء کو بعمر 60 سال وفات پا گئیں۔ نماز جنازہ مکرم شبیر احمد جان صاحب معلم رحمٰن آباد نے پڑھائی۔ تدفین مقامی قبرستان میں ہوئی۔ مرحومہ ایک نیک خاتون تھیں۔ جماعت سے مکمل رابطہ تھا۔ چندہ بروقت ادا کرنے والی، مہمان نواز، خدمت گزار، ہمدرد و شفیق خاتون تھیں۔ 5 بچے پسماندگان میں چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے ان کے بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم محمد اشفاق صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع نواب شاہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم رانا سعید احمد صاحب چند یوم بیمار رہ کے مورخہ 20 فروری 2014ء کو بعمر 77 سال وفات پا گئے۔ ان کی نماز جنازہ مکرم طارق محمود کھوکھر صاحب مربی سلسلہ محمود ہال نے پڑھائی اور تدفین مقامی احمدیہ قبرستان میں ہوئی۔ بعد از تدفین دعا مکرم حفیظ احمد صاحب مربی سلسلہ انصاراللہ پاکستان نے کرائی۔ وہ بندش پیشاب و ٹانگوں کی کمزوری کے باعث تقریباً 3 ہفتہ بیمار رہے اور چلنے پھرنے سے محتاج ہو گئے تھے۔ انہوں نے پسماندگان میں 2 بیٹے اور 3 بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ ان کے ایک پوتے مکرم نعمان احمد صاحب کو حال ہی میں حفظ قرآن کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔ ان کے حفظ قرآن کے باعث مرحوم انتہائی خوش تھے۔ اپنے پوتوں اور پوتی کے ہمراہ وہ روزانہ پابندی کے ساتھ بیت الذکر میں جاتے تھے۔ احباب سے ان کے بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

☆......☆......☆

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

4 اپریل 2014ء

5:05 am عالمی خبریں
5:25 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
6:00 am یسرنا القرآن
6:20 am حضور انور کا دورہ سنگاپور
6:55 am ہجرت
7:30 am جاپانی سروس
8:00 am ترجمۃ القرآن کلاس
9:15 am حضرت مسیح ناصریؑ کا اصل پیغام
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:25 am یسرنا القرآن
11:45 am حضور انور کے اعزاز میں استقبالیہ یکم اکتوبر 2013ء
12:45 pm سرائیکی سروس
1:20 pm راہ ہدیٰ
2:55 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm دینی وفقہی مسائل
4:35 pm درس حدیث
5:00 pm خطبہ جمعہ Live
6:15 pm تلاوت قرآن کریم اور سیرت النبی ﷺ
7:05 pm یسرنا القرآن
7:30 pm Shotter Shondhane
8:40 pm اسلامی مہینوں کا تعارف
9:20 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 4 اپریل 2014ء
10:35 pm یسرنا القرآن
11:00 pm عالمی خبریں
11:30 pm عربی سروس Live

5 اپریل 2014ء

1:30 am اسلامی مہینوں کا تعارف
2:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 4 اپریل 2014ء
3:20 am راہ ہدیٰ
5:00 am عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:45 am یسرنا القرآن
6:05 am حضور انور کے اعزاز میں آسٹریلیا میں استقبالیہ تقریب 11 اکتوبر 2013ء
7:10 am خطبہ جمعہ فرمودہ 4 اپریل 2014ء
8:20 am راہ ہدیٰ
9:50 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
11:30 am الترتیل
12:00 pm حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ ہالینڈ 19 مئی 2012ء
1:00 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm سٹوری ٹائم
2:00 pm سوال وجواب
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 4 اپریل 2014ء
5:15 pm تلاوت قرآن کریم
5:30 pm الترتیل
6:00 pm انتخاب سخن Live
7:00 pm Shotter Shondhane Live
8:05 pm تقریب رونمائی۔ایک شعری مجموعہ کا تعارف
9:00 pm راہ ہدیٰ Live
10:30 pm الترتیل
11:00 pm عالمی خبریں
11:30 pm عربی سروس Live

6 اپریل 2014ء

1:30 am بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am راہ ہدیٰ
3:35 am سٹوری ٹائم
3:55 am خطبہ جمعہ فرمودہ 4 اپریل 2014ء
5:10 am عالمی خبریں
5:30 am تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
6:00 am الترتیل
6:25 am حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ ہالینڈ 19 مئی 2012ء
7:30 am سٹوری ٹائم
7:50 am خطبہ جمعہ فرمودہ 4 اپریل 2014ء
9:00 am تقریب رونمائی۔ایک شعری مجموعہ کا تعارف
9:55 am لقاء مع العرب
11:05 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:40 am یسرنا القرآن
12:00 pm حضور انور سے طلباء کی ملاقات 7 نومبر 2013ء
12:45 pm فیتھ میٹرز
1:50 pm سوال وجواب
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:05 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 30 نومبر 2012ء (سپینش ترجمہ)
5:10 pm تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:40 pm یسرنا القرآن
6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 4 اپریل 2014ء
7:05 pm Shotter Shondhane
8:30 pm حضور انور سے طلباء کی ملاقات
9:10 pm رفقائے احمد
10:00 pm کڈز ٹائم
10:30 pm یسرنا القرآن
11:30 pm حضور انور سے طلباء کی ملاقات

7 اپریل 2014ء

12:30 am جمہوریت سے انتہا پسندی
1:25 am جماعت احمدیہ کا تاریخی پس منظر
1:45 am شہر لندن
2:55 am خطبہ جمعہ فرمودہ 4 اپریل 2014ء
4:10 am سوال وجواب
5:10 am عالمی خبریں
5:30 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
6:05 am یسرنا القرآن
6:30 am حضور انور سے طلباء کی ملاقات 7 نومبر 2013ء
7:00 am جماعت کا تاریخی پس منظر
7:30 am خطبہ جمعہ فرمودہ 4 اپریل 2014ء
8:45 am ریئل ٹاک
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور سیرت النبی ﷺ
11:35 am الترتیل
12:00 pm حضور انور کے اعزاز میں آسٹریلیا میں ایک استقبالیہ تقریب
1:10 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:45 pm سیرت حضرت مسیح موعود۔مذاکرہ
2:10 pm فرنچ ملاقات 16 فروری 1998ء
3:15 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 17 جنوری 2014ء
4:10 pm تقاریر جلسہ سالانہ
5:00 pm تلاوت قرآن کریم اور سیرت النبی ﷺ
5:30 pm الترتیل
6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 13 جون 2008ء
7:00 pm Shotter Shondhane
8:05 pm تقاریر جلسہ سالانہ
8:45 pm مسلم سائنسدان
9:00 pm راہ ہدیٰ
10:35 pm الترتیل
11:20 pm حضور انور کے اعزاز میں آسٹریلیا میں ایک استقبالیہ 18 اکتوبر 2013ء

ربوہ میں طلوع وغروب 26۔مارچ

طلوع فجر	4:43
طلوع آفتاب	6:03
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	6:26

ایم ٹی اے کے آج کے اہم پروگرام

26 مارچ 2014ء

1:30 am سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
2:00 am جمہوریت سے انتہا پسندی تک
4:00 am سوال وجواب
6:15 am گلشن وقف نو
8:20 am سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
9:55 am لقاء مع العرب
11:40 am جلسہ سالانہ بنگلہ دیش 5 فروری 2012
2:15 pm سوال وجواب
6:15 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 30 مئی 2008ء
8:20 pm دینی وفقہی مسائل
11:20 pm جلسہ سالانہ بنگلہ دیش

اکسیر اوجاع
جوڑوں کی درد کی مفید دوا
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
PH:047-6212434,6211434

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس
ورکشاپ کی سہولت۔گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
SHARIF
JEWELLERS
SINCE 1952
Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden Sm4 5Ht
00442036094712

FR-10

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238